ہیں اور کیفیت مجہول''۔ تو میں نے عرض کیا کہ مثلاً ''یداللہ'' کا معنی مجھے معلوم نہیں، میں تو عجمی شخص ہوں مجھے ''یدالانسان'' اور ''یدالحیوان'' کا معنیٰ معلوم ہے جس سے مراد ایک آلہ جارحہ ہے، جو گوشت اور پوست اور ہڈی اور چمڑے سے مرکب ہوتا ہے، جس پر بال بھی ہوتے ہیں اور اس میں انگلیاں اور ناخن بھی ہوتے ہیں۔ البتہ ہر یدِ انسان کی کیفیت دوسرے سے مختلف ہوتی ہے تو مجھے یہی معنیٰ ''ید'' کا معلوم ہے اور ''یداللہ'' کا معنیٰ معلوم نہیں تو آپ براہ کرم ''یداللہ'' کا معنیٰ بورڈ پر لکھ دیجئے، تاکہ مجھے سمجھ آئے تو وہ لکھنے کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صفات متشابہہ کے لغوی معانی تحت اللفظ ہم کر سکتے ہیں، لیکن اس کی تشریح اور وضاحت معانی معروف فی الخلق سے نہیں کر سکتے، اگر ان صفات کو معانی معروفہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت کرلیں، تو اس سے تجسیم لازم آتی ہے اور کیفیت کی جہالت سے ہم تجسیم سے نہیں نکل سکتے۔ انسانوں میں ہر شخص کی کیفیات دوسرے سے مختلف رہتی ہیں، مگر نفس جسمیت میں سب شریک ہیں۔''

اس خودنوشت سوانح حیات کا انداز بیان نہایت سادہ اور آسان ہے، بناوٹ اور تکلف سے پاک ہے، لیکن نہایت دلچسپ اور معلومات افزاء ہے کہ آدمی پڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ علوم و معارف اور علمی حقائق پر مشتمل حضرت شیخ الحدیث مولانا حسن جان شہید رحمۃ اللہ علیہ کی قیمتی زندگی کے انمول لمحوں کی یہ داستان علماء و طلباء اور علمی حلقوں کے لیے بہت مفید ہے اور وہ اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں، القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ نوشہرہ نے اکابر کی حیات و خدمات پر جو وسیع پیمانے پر کام کیا ہے اس پر وہ آفرین کی مستحق ہے۔ یہ کتاب عمدہ طباعت و اشاعت اور خوبصورت گیٹ اپ کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

دروس مسلم في تقرير مقدمة مسلم، افادات: شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب، ناشر: مؤتمر المصنفین، جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، سرحد پاکستان، صفحات: ۳۴۸۔

''صحیح مسلم'' حدیث شریف کی عظیم الشان اور بلند پایہ کتاب ہے اور جمہور علماء کے ہاں صحیح بخاری کے بعد صحت اور معیار میں صحیح مسلم کا درجہ ہے، ''دروس مسلم'' کے نام سے صحیح مسلم کی یہ شرح دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ کے درسی افادات کا مجموعہ ہے جنہیں ان کے صاحبزادگان نے مرتب کیا ہے، یہ دروس پہلے پشتو زبان میں تھے، ریکارڈنگ کے بعد انہیں اردو کے قالب میں ڈھالا گیا ہے، چنانچہ کتاب کا تعارف کراتے ہوئے مرتب نے لکھا ہے:

''ٹیپ ریکارڈ سے بیاض پر منتقل کرنے میں ہمارے ساتھ دارالعلوم حقانیہ کے ایک فاضل مولوی اسرار الحق صاحب مردانوی نے تعاون کیا۔ انہوں نے اپنی تدریسی مصروفیات کے باوجود تقریر کو پشتو سے سلیس اردو زبان میں نقل کیا، اس پر وہ خصوصی شکریے کے مستحق ہیں، اس کے بعد